Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ربوہ

روزنامہ

الفضل

بروز اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۷ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۲۳ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش - ۲۳ دسمبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۹۲

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب جماعت کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی دعا

خدا تعالیٰ اُنکے ساتھ ہو اور اُنکو اجر عظیم بخشے اور تا اختتام سفر اُنکے بعد انکا خلیفہ ہو۔ آمین

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُنکو اجر عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم کو دُور فرمائے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُنکی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے۔ اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کُشا! یہ تمام دُعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطاء فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۲۰ دسمبر ۱۸۹۲ء)

سپیشل ٹرین از راولپنڈی کے متعلق ضروری اعلان

(مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی)

بفضلہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے للّٰہی سفر کیلئے سپیشل ٹرین جلسہ سالانہ اس مرتبہ بھی ریلوے کے تعاون سے مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۳ء شام ۶ بجے راولپنڈی سے روانہ ہو کر اگلے روز صبح ۷ بجے ربوہ پہنچے گی۔ انشاء اللہ۔

یہ ٹرین چک لالہ۔ منڈرہ اور گوجر خان ٹھیرتی ہوئی ۱۲/۵۰ رات جہلم پہنچے گی۔ وہاں سے دو بوگیاں جن میں جماعت احمدیہ جہلم اور کھاریاں کے احباب سر شام سے ہی بیٹھے ہونگے۔ اس سپیشل ٹرین کے ساتھ منسلک کر دی جائیں گی۔ اس ٹرین میں سفر کرنیوالے ان احباب کیلئے جو مانسہرہ۔ ایبٹ آباد کیمبل پور۔ حسن ابدال۔ واہ کینٹ۔ ٹیکسلا۔ منڈوال۔ پنڈ بیگوال۔ چوسترہ۔ کہوٹہ مری۔ اسلام آباد وغیرہ سے تشریف لائیں گے۔ یہ ضروری ہوگا کہ وہ ٹکٹ راولپنڈی تا ربوہ خریدیں۔ ہر نصف ٹکٹ بھی علیحدہ خریدا جائے۔ بکنگ آفس پر رضاکار امداد کیلئے حاضر ہوں گے۔

ٹرین سر شام پلیٹ فارم ۲ پر کھڑی ہو جائے گی تا زائرین سہولت سے سوار ہو سکیں۔

آر۔ ایم۔ ایس والا غربی گیٹ کھلوا دیا جائے گا۔ انچارج مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ہوں گے۔ ان کی زیر ہدایت رضاکار پلیٹ فارم پر موجود ہونگے جو احباب کو ایک انتظام کے ماتحت سوار کرنے میں سہولت بہم پہنچائیں گے۔ تمام احباب کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اُن سے پورا پورا تعاون کریں اور ان کی ہدایات کو ہر حال میں مدنظر رکھیں۔ احباب پلیٹ فارم پر پہنچتے ہی انچارج صاحب کو رپورٹ کریں۔ مستورات کو علیحدہ کمپارٹمنٹ میں جگہ بہم پہنچائی جائے گی۔

کوئی شخص بلا ٹکٹ سفر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ ہمارے رضاکار دوران سفر ٹکٹ خود بھی چیک کرینگے۔

ٹرین چلنے سے قبل اجتماعی دُعا ہوگی۔ فجر کی نماز انشاء اللہ سرگودھا اسٹیشن پر ادا کی جائیگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام زائرین کو جلسہ سالانہ کے فیوض و برکات سے وافر حصہ پانے کی توفیق بخشے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا اہل اور حقدار بنائے۔ آمین

(خاکسار احمد جان امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۲۲ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ۔ ۲۲ ماہ فتح۔ کل ۲۱ ماہ فتح کو مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں بین الاقوامی امن اور اصلاح کے قیام کے متعلق اسلامی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم کی رُو سے اس تعلیم کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کے حضور دعائیں کئے بغیر قائم نہیں کیا جا سکتا۔ چونکہ آج صرف ہماری ہی وہ عالمگیر جماعت ہے جو دعاؤں پر کامل یقین رکھتی ہے اور علم کے ساتھ عمل کرنے کی بھی مقدور بھر کوشش کرتی ہے اس لئے ہم پر عالمگیر فساد کو دُور کرنے اور عالمگیر امن قائم کرنے کے سلسلے میں دُعائیں کرنے کی خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے جو کانفرنس آج جنیوا میں منعقد ہو رہی ہے وہ بین الاقوامی امن کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے اس لئے ہمیں خصوصیت سے یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اس میں شامل ہونے والی اقوام کو اللہ تعالیٰ ایسے فیصلے کرنے کی توفیق دے جو اسلام کے لئے اور عالمگیر امن کے قیام کیلئے زیادہ سے زیادہ مفید ہوں۔ حضور نے دوسری تحریک دعا یہ فرمائی کہ اگلے ماہ لاہور میں اسلامی ممالک کے سربراہوں کی جو کانفرنس ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ اسے بھی کامیاب کرے اور اس میں شامل ہونیوالوں کو ایسے فیصلے کرنے کی توفیق دے جو اسلامی تعلیم کو دُنیا میں قائم کرنے، فساد کو دُور کرنے اور عالمگیر امن اور اصلاح کے قیام کا ذریعہ ہوں۔ آمین

خواتین کے جلسہ سالانہ کے پروگرام میں ایک اہم تبدیلی

احمدی خواتین کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۷ دسمبر کی بجائے جلسہ کے پہلے روز یعنی ۲۶ دسمبر بروز بدھ سوا گیارہ بجے خطاب فرمائیں گے۔

تمام خواتین مقررہ وقت سے قبل جلسہ گاہ میں پہنچ جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہ فتح ۱۳۵۲ھش

اللہ والوں کی پروانہ وار آمد کا سلسلہ

اللہ تعالیٰ کی پہلے سے دی ہوئی بشارتوں کے مطابق جو گزشتہ اسّی سال سے ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پوری ہوتی چلی آرہی ہیں۔ ہمارے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ میں اللہ والوں کی پروانہ وار آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس نئی تحریک پر کہ بیرونی ممالک میں سے ہر ملک کی جماعت کم از کم ایک نمائندہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ضرور بھیجا کرے تاکہ اس جماعت کو اپنے اس نمائندہ کی وساطت سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا خصوصی شرف ہر سال حاصل ہوتا رہے۔ امسال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی خاطر للّٰہی سفر اختیار کرنے کی توفیق سب سے پہلے بیرونی ملکوں کے نمائندوں کو ہی ملی ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ انگلستان کے قریباً دو درجن احباب کا پہلا وفد بذریعہ طیارہ پاکستان پہنچنے کے بعد ۱۸ ماہ فتح (دسمبر) کی رات کو ربوہ پہنچ چکا ہے ان میں خود لندن مشن کے انچارج مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن بھی شامل ہیں۔ نہ صرف انگلستان سے مزید وفود آئندہ دو تین روز میں ربوہ پہنچنے والے ہیں بلکہ متعدد دوسرے بیرونی ممالک کی جماعتہائے احمدیہ کے احباب بھی باقاعدہ نمائندہ حیثیت میں پہلی بار تشریف لا رہے ہیں۔ آئندہ ایک یا دو روز میں پاکستان کے کونہ کونہ سے بھی اللہ والوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ وہ قافلہ در قافلہ اور جوق در جوق دیوانہ وار اپنے مرکز کی طرف کھنچے چلے آئیں گے اور ربوہ کی مقدس سرزمین بتائید و توفیق الٰہی ہجوم خلق کا روح پرور اور وجد آفریں منظر پیش کر دکھائے گی۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے اختیار کئے جانے والا یہ سفر اللہ تعالیٰ کے فضل خاص کے نتیجہ میں ایک نہایت درجہ مقدس اور بہت ہی مبارک سفر ہے کیونکہ یہ ایک ایسا للّٰہی سفر ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک ایک قدم کا ثواب دینے کا فیصلہ کر رکھا ہے چنانچہ ۱۸۹۱ء میں خدائی اذن کے ماتحت حضرت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی اور اپنے متبعین کو اس میں شرکت کے لئے بلایا تو جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والوں کے حق میں ان الفاظ میں دعا کی:-

"اب جو ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین" (آسمانی فیصلہ)

اس کے بعد جب ۱۸۹۲ء میں حضور علیہ السلام نے احباب کو زندگی بھر سال بہ سال اس جلسہ میں شمولیت اختیار کرتے چلے جانے کی تحریک فرمائی تو اس میں بھی حضور نے اس للّٰہی جلسہ میں شرکت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والوں کو یقین دلایا کہ یہ وہ مبارک سفر ہے کہ اسے شروع کرتے ہی انہیں ہر یک قدم کا ثواب ملنا شروع ہو جائے گا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے رقم فرمایا:-

"ہر ایک دیہی صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پھر ساتھ ہی اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کرنے والوں کو ان پر سوز و پُر درد دعاؤں سے نوازا:-

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور انکو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

کیا ہی مقدس و مبارک ہے یہ سفر جو ہر یک قدم کا ثواب دلانے والا ہے، جس کے لئے پہلے سے اجر عظیم مقرر ہے، جو خدا تعالیٰ کے رحم اور فضل کا مورد بنانے والا ہے، جس کے طفیل مشکلات اور اضطراب کے حالات آسان اور ہم و غم دور ہوتے ہیں اور ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت ہوتی ہے اور مرادات کی راہیں کھلتی ہیں اور جو ہر سفر کرنے والے کو روز آخرت میں ان بندوں کے ساتھ اٹھائے جانے کی امید دلاتا ہے جن پر خداوند کریم کا فضل و رحم ہے اور جو اس امر کا مستحق بنانے والا ہے کہ تا اختتام سفر پر سفر کرنے والے کے بعد خدائے رحمٰن و رحیم خود اس کا خلیفہ ہو اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جس کے نتیجہ میں روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ اور کیا ہی مبارک ہیں خدائے ذوالمجد والعطاء کے یہ خاص اور منتخب بندے جو ایسا مقدس و بابرکت للّٰہی سفر اختیار کرنے کی جناب الٰہی سے توفیق پاتے اور دعاؤں کی قبولیت کے شرف سے مشرف کئے جاتے ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

نقد و نظر:-

"نقوشِ جاوداں"

تصنیف چودھری عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے

اس کتابچہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی سیرۃ طیبہ کے ۲۵ ایمان افروز واقعات کو منظوم کر کے پیش کیا گیا ہے۔

یہ کتابچہ اگرچہ مختصر ہے لیکن اپنی لطیف کشش اور تاثیر کی وجہ سے ایک روحانی مٹھاس اور ادبی حسن کا حامل ہے ـــــ حضور علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے واقعات ایک فوق العادت کشش اپنے اندر رکھتے ہیں۔ جناب اختر صاحب کے قلم نے انہیں اپنی عقیدت اور محبت کے روپ میں ڈھال کر ادبی حسن کے سانچے میں پیش کیا ہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے اس مختصر کتاب کے پیش لفظ میں رقم فرمایا ہے:-

"ایک مخلص احمدی کی شاعری اس راہ پر چلتی ہوئی نہایت پیاری معلوم ہوتی ہے۔"

اس کے مطالعہ سے نہ صرف ایک ادبی سرور حاصل ہوتا ہے بلکہ حضورؑ کی شخصیت کا ایک روحانی پرتو ذہن و دل پر طاری ہو جاتا ہے۔ بلاشبہ یہ مختصر تصنیف احمدیت کے لٹریچر میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

جناب اختر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے موجودہ نظم نگاروں کی صف اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔ ایک طویل عرصے سے آپ کا کلام الفضل، الفرقان اور دیگر جرائد کے صفحات کی زینت بن رہا ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

قیمت:- دو روپے۔ ملنے کا پتہ:- عبدالسلام اختر ایم اے۔ ربوہ

میڈیکل کالجوں کے احمدی طلباء کا اجلاس

پاکستان کے تمام میڈیکل کالجوں کے احمدی طلباء کا ایک خصوصی اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔

میڈیکل کالجوں کے تمام احمدی طلباء سے (مع اُن طلباء کے جنہوں نے اس سال داخلہ لیا ہے) شرکت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیٹ کرنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے ایام اللہ تعالیٰ کی خاص بشارتوں کے دن ہیں جو ہمارے لئے ہر سال مقدر کئے گئے ہیں

ان بشارتوں کا مورد بننے کیلئے ہمیں ان راہوں پر چلنا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کا ذریعہ بنتی ہیں

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی بشارتوں کا وارث بنائے اور اپنی رحمتوں اور فیوض سے متمتع ہونے کی توفیق دے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں ایک جگہ فرمایا ہے

"ہمہ پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے"

اس میں آپ نے یقین کی ضرورت و اہمیت اور اس کے نتائج پر روشنی بھی ڈالی ہے اور افراد جماعت کو اپنے اندر یقین کامل پیدا کرنے کی تلقین بھی فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے سلسلوں کو بشارتیں دیتا چلا آیا ہے۔ چنانچہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ

امت محمدیہ کو بشارتیں دی گئیں

بعد میں اسی تسلسل اور انہی کے ظل کے طور پر مختلف زمانوں اور مختلف ملکوں میں اسلام کے مختلف حالات کے پیش نظر اور مختلف ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے مقرب بندوں کو بھی اپنے اپنے وقت میں بشارتیں دی گئیں۔ تاہم جس طرح انذار مشروط ہوتا ہے اسی طرح بشارتیں بھی مشروط ہوا کرتی ہیں۔ انذاری پیشگوئیاں اس شرط کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں کہ اگر توبہ اور دعا اور صدقات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کی تدبیر نہ کی گئی تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر جو اس کے غضب اور قہر کو ظاہر کرنے اور اس دنیا میں مفسد لوگوں کو جھنجھوڑنے والی ہوتی ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔

پس انذاری پیشگوئیاں جہاں توبہ، دعا، استغفار اور صدقات کیساتھ مشروط ہوتی ہیں، وہاں بشارتیں بھی مشروط ہوتی ہیں اُن قربانیوں اور ایثار اور ان

ذمہ داریوں کی ادائیگی

کے ساتھ جس کا بشارتیں تقاضا کرتی ہیں اور انسان کے اس یقین کے ساتھ جو اُسے ان بشارتوں کے پورا ہونے پر ہوتا ہے یہ انسان کا یقین ہی ہے جس کے نتیجہ میں انسان اپنی قربانیاں اور ایثار خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرتا ہے اور اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ اگر میرے بندے اپنی ذمہ داریوں کو نہیں نباہیں گے تو اللہ تعالیٰ ایک اور قوم کو پیدا کرے گا جو اس کی عظمت کی معرفت رکھنے والی اور اس کی بشارتوں پر یقین رکھنے والی ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی بشارتوں پر اُسے ایک ایسا کامل یقین ہوگا کہ خدا کی راہ میں اس سے جو بھی مطالبہ کیا جائے گا وہ اُسے پورا کرے گا۔

جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے ہر پاکیزگی یقین ہی کی راہ سے آتی ہے۔ اگر انسان کو یقین نہ ہو تو وہ خدا کی راہ میں قربانیاں نہیں دے سکے گا۔ اگر اسے خدا تعالیٰ [illegible] کامل یقین نہ ہو تو وہ اپنی ذمہ داریوں کے نباہنے کی طرف [illegible] نہیں ہوگی۔ اور خدا تعالیٰ کی ہستی کا انسان کو یقین نہ ہو تو عبادت نہیں ہوگی یا عبادت میں وہ خلوص نہیں ہوگا جو عبادت کی روح رواں ہوتا ہے بالفاظ دیگر یقین نہ ہو تو عبادت نہیں ہوگی یا عبادت میں وہ رنگ پیدا نہیں ہوگا جو

عبادت کی اصل غرض

ہے اور جس سے انسان کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ گویا وہ خدا کے حضور کھڑا ہے اور وہ اُسے دیکھ رہا ہے یا کم از کم اس کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ وہ خدا کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کو گھیرے میں لیا ہوا ہے۔ اُس نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے جب انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کی ہستی پر پختہ یقین پیدا ہو جاتا ہے اور وہ یہ سمجھنے لگ جاتا ہے کہ اس کا کوئی فعل اور کوئی حرکت خدا سے پوشیدہ نہیں رہ سکتی تو پھر انسان گناہوں سے بچتا ہے اور اخلاص کے ساتھ اور ایثار کیساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور جذبۂ قربانی کے ساتھ خدا کی راہ میں ہر آواز پر لبیک کہتا ہے۔

خدا کی راہ میں اس سے جس چیز کا بھی مطالبہ کیا جاتا ہے وہ اسے پورا کرتا ہے گویا جس رنگ میں بھی عبادت کا تقاضا کیا جاتا ہے وہ اس پر پورا اترتا ہے۔ وہ توحید حقیقی پر قائم رہتا ہے اور اپنی تمام ذمہ داریوں کو بطریق احسن ادا کرتا ہے۔

بعض الٰہی بشارتوں کا مجموعہ ایک گلدستہ کی شکل میں عنقریب ہمارے لئے پیش کیا جائے گا۔ یعنی وہ بشارات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملی تھیں ان کے جلوے ظاہر ہونے کا زمانہ آنیوالا ہے اور وہ

جلسہ سالانہ کے ایام

ہیں۔ جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بہت سی برکات کا ذکر فرمایا ہے یہ برکات ایسے لوگوں کی گود میں نہیں ڈالی جاتیں جو سوئے ہوئے یا غافل پڑے ہوں۔ ان برکات کے حصول کے لئے بیدار رہنا پڑتا ہے۔ اسلئے احباب جماعت کو ان برکات کے حصول کے لئے ہر وقت بیدار رہنا پڑے گا۔ اور اسکے لئے جن راہوں پر چلنا ضروری ہے ان راہوں پر پورے وثوق کیساتھ اور کامل یقین کے ساتھ چلنا پڑے گا یعنی ایسی راہوں کو اختیار کرنا پڑے گا جو اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کا ذریعہ بنتی ہیں اور انسان کو خدا تک پہنچاتی ہیں۔

پس خاص بشارتوں کے دن جو ہمارے لئے ہر سال منعقد کئے گئے ہیں یہ دن آرہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی محبت کے جلوہ گر ہونے کے دن آرہے ہیں۔ احباب جماعت ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فیوض سے کما حقہٗ متمتع ہونے کے لئے دعائیں کریں۔

دعا بھی ایک تدبیر ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں یہ عجیب نکتہ بتایا ہے کہ دعا تدبیر ہے اور تدبیر دعا ہے (اس وقت میں اعلیٰ تفصیل میں نہیں جاؤں گا) یہ ایک حقیقت ہے اسے سمجھنا کوئی مشکل نہیں کہ دعا بھی ایک تدبیر ہے بلکہ ایک ایسی تدبیر ہے جو ہر دوسری تدبیر کا شہتیر بنتی ہے۔ اسکے بغیر دوسری تدابیر بے نتیجہ رہ جاتی ہیں۔ اور ثمر آور نہیں ہوتیں اس لئے احباب دعا کے ساتھ اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور التجا کریں کہ اے خدا! تو اپنے فضل سے ہمیں اس جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملنے والی بشارتوں کا وارث بنا اور ان کی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرما۔

یہ اجتماع خدا کے لئے خدا ہی کی خاطر منعقد ہوتا ہے۔ ظاہر ہے جو الٰہی اجتماع ہوتے ہیں وہ انسان پر بہت سی

اخلاقی اور روحانی ذمہ داریاں

ڈالتے ہیں اور چونکہ وہ انسان پر بہت سی اخلاقی اور روحانی ذمہ داریاں ڈالتے ہیں اس لئے وہ بہت سی بشارتوں کے حامل بھی ہوتے ہیں۔ ان اجتماعوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے بڑے فضل نازل ہوتے ہیں اور بڑی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اس لئے میں احباب جماعت سے یہ کہوں گا کہ وہ دن رات دعاؤں میں لگے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم میں سے ہر ایک کو ان بشارتوں کا وارث بنائے جو اس جلسہ سے تعلق رکھنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے افراد جماعت احمدیہ کی اس جلسہ کے نتیجہ میں ایسی تربیت کرے اور وہ روحانی جلا بخشے کہ جماعت اس مقصد میں کامیاب ہو جس کے لئے اسے قائم کیا گیا ہے۔

یعنی شیطان سے آخری جنگ جیت کر ساری دنیا میں اسلام کے جھنڈے گاڑنے کا جو

عظیم الشان فریضہ

اس کے سپرد ہوا ہے اس میں یہ کامیاب ہو اور وہ دن جلد آجائیں کہ جب ہم اسلام کا سورج نصف النہار تک بلند ہوتا ہوا دیکھ سکیں اور وہ لوگ جو خدا کو بھول چکے ہیں وہ پھر خدا کی طرف رجوع کریں اور وہ لوگ جنہوں نے حضرت سید الانبیاء و فخر المرسلین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قدر نہیں پہچانی اور آپ کی عظمت کا عرفان حاصل نہیں کیا وہ آپ کی قدر و منزلت اور آپ کی عظمت و فضیلت کو پہچاننے لگ جائیں اور آپ کی محبت میں سرشار ہو کر آپ کے اسوۂ حسنہ پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے والے ہوں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

خطبہ نکاح

مورخہ ۸ فتح ۱۳۵۲ھش / ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بعد نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے از راہ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقعہ پر خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے جو خطبہ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے (یوسف سلیم شاہد ایم اے)

فرمایا:۔ اس وقت میں اپنی جن دو عزیزہ بچیوں کی شادی کا اعلان کروں گا وہ مکرم کیپٹن ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو ساکن ملتان کی صاحبزادیاں ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ساڑھے چار سال سے بطور واقف زندگی ڈاکٹر بڑی کامیابی کے ساتھ اہل نائیجیریا کی خدمت کر رہے ہیں لیگوس (نائیجیریا کے دارالخلافہ) میں ہمارے ہیلتھ سنٹر کے انچارج ہیں بڑے اخلاص اور دعاؤں سے مریضوں کا علاج کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں میں قبولیت اور ان کے ہاتھ میں شفا بخشی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں احسن جزاء عطا فرمائے۔

ڈاکٹر صاحب کی بچیاں بوجہ اسکے کہ وہ واقف زندگی احمدی کی بچیاں ہیں ہماری دعاؤں کی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ان کے لئے راحت اور خوشحالی کا موجب بنائے اور ان دونوں رشتوں کو ہر سہ خاندانوں کے لئے بھی بہت ہی بابرکت کرے۔ یہ رشتے ڈاکٹر صاحب کے اپنے خاندان میں (ایک بھتیجے اور دوسرا بھانجے کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت ہی مبارک کرے۔

عزیزہ بچی مقبول بیگم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم محمد یونس صاحب ابن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب سدھو ساکن ملتان سے قرار پایا ہے۔

عزیزہ بچی کلثوم بیگم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم عبد الخالق صاحب ابن مکرم چوہدری خوشی محمد صاحب چک ۱۰۱ ضلع سانگھڑ سے قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت ہونے کیلئے حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است" (مسیح موعودؑ)

مکرم غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک وی۔ ڈیرہ غازیخان

حدیث شریف میں آیا ہے کہ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ وہ ہے جو اس کے عیال کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ دراصل دین کا دوسرا نام حسنِ خلق ہے۔ "الدین نصیحۃ" یعنی دنیا سے نیکی کرنا۔ اور خلق خدا کی خدمت میں لگے رہنا ہے۔ اور یہی اسلام ہے۔ ایک اور موقع پر فرمایا۔ کہ خدا کے ترازو میں حسنِ خلق سے زیادہ وزنی اور کوئی نیکی نہیں۔ نماز۔ روزہ تو اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں۔ لیکن نیکی، خدمت خلق ہی کا نام ہے۔ اسی کا اجر ملے گا۔ اور یہی چیز اسے جنت میں لے جائے گی۔ کسی نے دریافت کیا کہ کس کا اسلام افضل ہے۔ فرمایا۔ جس کا خلق اچھا ہے۔ تم میں بہتر وہی آدمی ہے۔ جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ اور یہی خلق اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ پس حسن خلق کا مطلب یہ ہے کہ انسان خدا کے بندوں سے نیک سلوک کرے۔ ان سے ہمدردی کرے۔ ان کے کام آئے۔ ان کی غمخواری اور غمگساری میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے۔ اور یہی دین ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میری آمد کا غرض ہی خدمت خلق ہے۔ ؎

"مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسم ہمیں راہم"

اور تمام انبیاء کی آمد کا غرض ہی خدمت خلق ہوتی ہے۔ اپنی یہ کہ مخلوق خدا کا دین اور دنیا سنور جائے اور وہ دکھ میں نہ پڑیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی مخلوق کی اصلاح کے لئے اتنے فکرمند ہوتے تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو کہنا پڑا کہ اے میرے محبوب اپنی جان کو ان کے غم میں ہلکان نہ کر۔

پس اصل کام انسان کا یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے کام آئے۔ وہ دنیا میں صرف اپنے لئے نہیں آیا۔ بلکہ وہ دوسروں کے کام آنے کے لئے پیدا ہوا ہے۔ دیکھو انسان مر کر تو کسی کے کام نہیں آتا۔ اگر جیتے جی وہ کسی کے کام نہیں آتا تو اس کی زندگی بے کار ہے۔ دراصل زندگی وہی ہے جو کسی کے کام آئے۔ یہی دین ہے اور یہی اسلام ہے۔ خدا تعالیٰ کو تو ہماری خدمت کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ اس کے بندوں کی خدمت اس کی خدمت ہے۔ قیامت کے روز ایک جماعت خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگی۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا۔ کہ:۔

"میں بھوکا تھا۔ تم نے کھانا کھلایا۔
میں پیاسا تھا۔ تم نے پانی پلایا۔
میں بیمار تھا۔ تم نے عیادت کی۔
میں ننگا تھا۔ تم نے کپڑا پہنایا۔
اب جو چاہو مانگو۔ وہ کہیں گے
خدایا تو تو ان باتوں سے پاک ہے۔ ہم نے کب تیری خدمت کی
لیکن خدا تعالیٰ فرمائے گا۔ کہ
میرے فلاں فلاں بندے بھوکے
پیاسے۔ بیمار اور ننگے تھے۔ تم
نے ان کو دیا۔ ان کی خدمت میری
خدمت تھی۔ اب تم جنت کے
حقدار ہو۔ جاؤ اور اس میں
داخل ہو جاؤ۔"

پس اصل نیکی اور عبادت یہی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی مخلوق کے کام آوے۔ ؎

"عبادت بجز خدمت خلق نیست
بتسبیح و سجادہ و دلق نیست"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ایسا ہوتا تو فرشتے کافی تھے۔ اسے تو اس لئے بنایا ہے کہ خدا کی عبادت کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرے۔ پس بندہ وہی ہے جو دوسروں کے کام آئے۔ ورنہ اس کی زندگی فضول ہے۔

شیخ سعدی رح نے گلستان میں لکھا ہے۔ کہ کسی قرض خواہ نے ایک مقروض کو قرضہ نہ وصول ہونے پر جیل میں ڈلوا دیا۔ اس نے ایک فیاض شخص کو لکھا کہ میں اس دنوں قید میں ہوں۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ ان کا نگران کوئی نہیں۔ آپ میری مدد کریں۔ جس شخص کو اس نے لکھا۔ وہ بھی ان دنوں تنگدست تھا۔ مالی مدد نہ کر سکتا تھا۔ اس نے سوچا کہ اس وقت اس کی مدد نہ کرنا اخلاق سے بعید ہے۔ اس نے قرض خواہ کو جا کر اپنی ضمانت پیش کر دی کہ چھ ماہ تک اسے میری ذمہ داری پر چھوڑ دے۔ جب چھ ماہ گذر گئے نہ مقروض آیا۔ اور نہ قرض ادا ہوا تو ضامن کو قید میں ڈال دیا گیا۔ جب ضامن قید میں تھا۔ تو اس کا آخری وقت آن پہنچا۔ اس کے ایک ساتھی نے کہا کہ تیرے ساتھ اس شخص نے دھوکا کیا ہے جس سے تو نے احسان کیا تھا۔ اب وہ تو آزاد ہے اور تو قید میں ہے اور مر رہا ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے موت کا کوئی غم نہیں مرنا تو میں نے گھر پر بھی تھا۔ اور یہاں بھی۔ لیکن مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ میری زندگی کسی کے کام آ گئی.....

غرض کتنا عظیم تھا وہ شخص جو دوسرے کے کام آیا اور کتنی پیاری تھی اس کی موت جو خدا کی راہ میں اسے آئی۔ اسی لئے فرمایا کہ

"جو خدا کی راہ میں مرتے ہیں
ان کو مردہ مت کہو۔ وہ
زندہ ہیں۔"

یہ حقیقت ہے کہ دوسروں کو سکھ پہنچا کر جو خوشی حاصل ہوتی ہے وہ دائمی اور لازوال ہوتی ہے اور حقیقی خوشی بھی وہی ہے۔ ورنہ انسان اگر عمر بھر اپنے نفس کو خوش کرتا رہے یا پیٹ کا بندہ یا شکم کا عابد رہے تو اس سے کیا حاصل۔ اس کا جینا نہ جینا برابر ہے۔ بندہ گویا کہ تو ہے کہ:۔

"خدا تعالیٰ کے قرب کا راستہ
اس کی مخلوق کی محبت سے ہو کر
گزرتا ہے۔ جو خدا سے محبت
کرنا چاہتا ہے وہ اس کی مخلوق
سے محبت کرنا سیکھے۔"

حضرت ابراہیم ادہم بہت بڑے بزرگ گذرے ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ کسی کتاب میں کچھ لکھ رہا ہے۔ ادہم نے پوچھا۔ کہ کیا لکھ رہے ہو۔ کیا اس میں ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہوں جو خدا سے پیار کرتے ہیں۔ پوچھا۔ کیا اس میں میرا نام بھی ہے۔ کہا کہ اس میں تمہارا نام تو نہیں ادہم نے کہا کہ واقعی اس میں میرا نام نہ ہوگا۔ میں تو خدا کی مخلوق سے پیار کرتا ہوں۔ فرشتہ غائب ہو گیا۔ دوسرے دن خواب میں پھر وہی فرشتہ نظر آیا۔ جو ایک سنہری کتاب میں لکھ رہا تھا۔ اور وہ کتاب بہت چمکدار تھی پوچھا کہ یہ کیا ہے کہا کہ اس میں ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہوں۔ جن سے خدا پیار کرتا ہے۔ پوچھا کہ اس میں میرا نام ہے۔ فرشتہ نے کہا کہ ہاں اس میں تیرا نام ہے۔ یہ دیکھ۔ جب دیکھا تو اس کا نام سرِ فہرست تھا۔

پس جان لو کہ خدا ان لوگوں کو پیار کرتا ہے جو اس کے بندوں کو پیار کرتے ہیں۔

یہ سچ ہے کہ انسان دنیا میں اس لئے آیا ہے کہ خدا کی مخلوق اس سے فائدہ اٹھائے وہ لوگوں کے کام آئے۔ ان کے دکھوں کا مداوا بنے اور بیکسوں کا سہارا بنے وہ جیئے تو دوسروں کے لئے اور مرے تو دوسروں کے لئے اور یہی زندگی حقیقی زندگی ہے۔ پس ایسے لوگ مر کر بھی نہیں مرتے بلکہ زندہ جاوید ہو جاتے ہیں۔ جس طرح دنیا ان کے وجود سے فائدہ حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح ان کے مرنے کے بعد بھی ان کی روحانیت زندہ رہتی ہے اور لوگ مستفیض ہوتے ہیں۔

پس اے میرے عزیزو اور دوستو۔ تم اس بات کو نگاہ میں رکھو کہ ہمیشہ تمہارے وجود سے دنیا کو سکھ اور آرام ملے۔ کسی کو تمہارے ذریعہ سے دکھ اور تکلیف نہ پہنچے۔ تمہارا وجود نافع الناس بن جائے۔ تمہاری ذات سے خلق خدا کو دینی اور دنیاوی فوائد حاصل ہوں۔ یہی دین ہے۔ یہی احمدیت ہے اور یہی اسلام ہے اس طریق سے لوگوں کو راہِ حق بھی ملے گا اور تم سے خدا بھی خوش ہوگا۔ یہی عبادت ہے اور یہی بندگی ہے۔ اگر یہ نہیں تو زندگی شرمندگی ہے۔ ؎

"بندہ آمد از برائے بندگی
زندگی بے بندگی شرمندگی۔"

عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

اس سال عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ۲۹ دسمبر ۱۹۷۲ء کو شام ۴ بجے دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں منعقد ہوگا۔ تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شرکت فرمائیں۔

اس موقعہ پر نئے عہدیداران کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔ میڈیکل کالجوں میں پڑھنے والے احمدی طلبہ بھی اس میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
اسسٹنٹ سیکرٹری

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ کی طبیعت گزشتہ ہفتہ سے بہت ہی زیادہ خراب ہے۔ کمزوری کافی ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد نواز۔ منیر الفضل ربوہ)

فائدین خدام الاحمدیہ جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے دو ماہ کا چندہ ہمراہ لائیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۱۴۳۲

میں نسیم اختر زوجہ قمر الزمان صاحب عابد قوم لدائیں پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

حق مہر -/۷۰۰ روپے بذمہ خاوند واجب الادا

زیورات طلائی چار عدد چوڑیاں۔ دو عدد مدڑے دو عدد انگوٹھیاں۔ ایک عدد لاکٹ۔ جن کا مجموعی وزن سات تولے ہے جن کی اندازاً قیمت مبلغ -/۲۸۰۰ روپے ہے۔

یک عدد مشین سلائی۔ قیمت -/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۶ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت جاری ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۶ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاعلان: نسیم اختر زوجہ قمر الزمان صاحب عابد مکان نمبر ۲۰۳۸/۳۳ ہری کشن روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد: قمر الزمان عابد ولد عبد اللطیف صاحب نمبر قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ مکان نمبر ۳۳/۲۰۳۸ ہری کشن روڈ۔ کوئٹہ۔

گواہ شد: محمد عیسیٰ خان ولد گل محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۳۳

میں صبیحہ اسد بنت اسد اللہ خان صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵ روپیہ ہے میں آئندہ ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۶ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت جاری ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۶ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الاعلان: صبیحہ اسد ۲۰۳۸/۳۳ ہری کشن روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبد اللہ خان صاحب صدر موصیان کوئٹہ ۲۰۳۸/۳۳ ہری کشن روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: اسد اللہ خان والد موصیہ ہری کشن روڈ کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۳۴

میں حفیظ عنایت زوجہ عنایت اللہ خان صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۱۰-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(i) حق مہر مبلغ -/۱۵۰۰ روپے بذمہ خاوند

(ii) زیورات سونے چار تولے قیمت اندازاً -/۱۶۰۰ روپے

کانٹے دو تولے قیمت -/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۶ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت جاری ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۶ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاعلان: حفیظ عنایت ۳۰۴۲/۸ مشن روڈ۔ کوئٹہ۔

گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم صدر موصیان کوئٹہ ۲۰۳۸/۳۹ ہری کشن روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد: عنایت اللہ خان خاوند موصیہ ۳۰۱۲/۸ مشن روڈ۔ کوئٹہ

"خالد" و "تشحیذ الاذہان"

یہ جماعتی پرچے ہیں۔ ان کی اشاعت کو بڑھانا ہر احمدی کا فرض ہے۔ قائدین حلقہ۔ اضلاع۔ مجالس۔ اور ناظمین اشاعت ان کی خریداری بڑھانے کی کوشش فرمائیں۔

مینیجر

خالد و تشحیذ الاذہان۔ ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر اسپیشل گاڑیوں کا پروگرام

امسال جلسہ کے موقع پر مندرجہ ذیل اسپیشل گاڑیاں چلائی جائیں گی۔

راولپنڈی اسپیشل راولپنڈی سے ۲۴ دسمبر کی شام ۶½ بجے روانہ ہوگی اور بروز ۲۵ دسمبر ۱۲ کو صبح کو چھ بجے پہنچے گی۔ راستے میں یہ مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر رکے گی۔

چک لالہ۔ منکیالہ۔ منڈرہ۔ گوجر خان۔ سوہاوہ۔ ڈومیلی۔ جہلم۔ لالہ موسیٰ۔ ملکوال۔ بھلوال۔ سرگودھا۔ ربوہ۔

سیالکوٹ اسپیشل سیالکوٹ سے ۲۵ دسمبر کی صبح نو بجے روانہ ہوگی۔ راستے میں مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر رکے گی۔

اگوکی۔ سانبرال۔ سمبڑیال۔ بگا۔ ال۔ موہرا۔ وزیر آباد۔ منصور والی۔ جامکے چٹھہ۔ منچر چٹھہ۔ علی پور چٹھہ۔ گاجر گولہ۔ حافظ آباد۔ کالیکی۔ سکھیکی۔ مڑھ بادجاں۔ سانگلہ ہل۔ سالار والہ۔ ربوہ۔

نارووال اسپیشل نارووال سے ۲۵ دسمبر کو صبح ۹ بجے روانہ ہوگی۔ راستہ میں مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر رکے گی:۔

پھیرو والی۔ داؤد۔ رحیم خانی۔ بدو ملہی۔ مہتہ سوجا۔ نارنگ۔ کالا خطائی۔ سری رام پور۔ کوٹ مول چند۔ شاہدرہ۔ شیخوپورہ۔ چوہڑ کانہ۔ بھائیکے۔ ڈھابن سنگھ۔ مومن سانگلہ ہل۔ سالار والہ۔ ربوہ

نوٹ:۔ گاڑیوں کی شدید کمی کی وجہ سے لاہور اور گجرات سے اسپیشل گاڑیاں منظور نہیں ہوئیں۔ جھنگ سے اسپیشل گاڑی پچھلے سال کی طرح رات کے وقت منظور ہوئی ہے۔ اس کی تفصیل امیر صاحب ضلع جھنگ جماعتوں کو دے دیں گے۔

(۲) گجرات سے دو بوگیوں کے وزیر آباد لائے جانے اور سیالکوٹ اسپیشل کے ساتھ لگائے جانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ کامیابی کی صورت میں مکرم امیر صاحب ضلع گجرات کو اطلاع کر دی جائیگی۔

(۳) مکرم امیر صاحب حیدر آباد ڈویژن میرپور خاص سے دو بوگیوں کے متعلق اسٹیشن ماسٹر میرپور خاص سے اطمینان کر لیں۔

(۴) لنڈی کوتل سے جناب اکبر لبی کے ساتھ دو زائد بوگیاں لگانا منظور نہیں کی گئی۔

(۵) ریلوے ہیڈ کوارٹرز نے تمام اسٹیشن ماسٹرز کو براہ راست ربوہ کے ٹکٹ جاری کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ اس لئے احباب ربوہ کے ٹکٹ ہی خریدیں۔

(۶) دوران سفر اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ کوئی مسافر بغیر ٹکٹ نہ ہو۔

(۷) ربوہ پہنچنے پر ٹکٹ ریلوے کے شعبہ استقبال کے کارکنوں کو ضرور دیں۔

(۸) امیر قافلہ اسپیشل گاڑیوں کی روانگی کی اطلاع بذریعہ فون کروا دیں۔ اور سفر کے اختتام پر خاکسار کو رپورٹ دیں۔

(۹) دوران سفر احباب کو چوکس رہنے اور سامان کی حفاظت کرنے کی ہدایت بار بار کرتے رہیں۔

(۱۰) لائلپور، سرگودھا اسٹیشن پر چلنے والی تمام گاڑیوں کے ساتھ مزید بوگیاں لگائی جائیں گی۔

(بشیر احمد خان۔ ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں کثیر تعداد میں رضاکار خدام کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ امید ہے کہ بیرونی مجالس سے آنے والے خدام اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کریں گے اور مرکزی کارکنان کے دوش بدوش بھائیوں کی خدمت میں بھرپور حصہ لیں گے۔ ایسے جملہ خدام سے درخواست ہے کہ قائد مقامی کی تصدیقی چٹھی اپنے ہمراہ لائیں اور ۲۳ دسمبر تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں رپورٹ فرمائیں۔

عطاء المجیب راشد

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر مورخہ ۲۶ دسمبر بوقت سوا سات بجے شام مسجد مبارک میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں مختلف ملکوں سے تشریف لائے ہوئے احباب خطاب کریں۔ دوست اس دلچسپ جلسہ میں کثرت سے شریک ہوں۔

(مہتمم تحریک جدید۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریدار حضرات دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بچوں کا سکھاپن

دانتوں کا تکلیف سے نکلنا۔ لاغر اور کمزور ہونا۔ دست آنا اور دودھ الٹنا وغیرہ "بے بی ٹانک" (BABY TONIC) کے استعمال سے دور ہو کر بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے

قیمت ۳/- ۔ وی پی پی ۴/۷۰

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گول بازار۔ ربوہ۔ فون ۶۰۶۔ پروکشن ۶۰۷

حب الحمرا

مکمل کورس ۲۰/- بیس روپے

نرینہ اولاد کیلئے

شہزین

ایک ماہ کیلئے ۲۵/- پچیس روپے

دوائی خاص

ایک شیشی ۱۰/- دس روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ ۔ ربوہ ۔ منڈی محمد خان

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج ۔ سہل و مجرب

دوا کی دوا۔ غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام رہے

گزرا علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور آپریشن سے نجات

قیمت ۵۰/- روپے علاوہ محصول ڈاک

برانچ پائلز موک کمپنی (آف کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

ربوہ کے دو مشہور نسخے

ہاضمون (رجسٹرڈ)

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

خاص الخاص نسخہ

لیبل دیکھ کر خریدیں

مسیحائی سرمہ

آنکھوں کے لئے خاص تحفہ

نصرت کیمیکل ورکس ربوہ ۔ دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ۔ ربوہ

ہوالشافی

جب کسی مرض میں کوئی دوا کام نہ کرے تو اس مرض کی "کیور" (CURE) استعمال کریں۔ مثلاً

بواسیر (خونی و بادی) کیلئے	پائلز کیور	PILES CURE
دمہ کیلئے	اسٹھما کیور	ASTHMA CURE
دردوں کیلئے	پینز کیور	PAINS CURE
پائیوریا (دانتوں کے مسوڑھے) کیلئے	پائیوریا کیور	PYORRHOEA CURE
کیریز (دانتوں کے گھن) کیلئے	کیریز کیور	CARIES CURE

دیگر پرانی امراض کی کیورز (CURES) بھی بذریعہ خط ہم سے طلب کریں۔ ریڈ لیوکوریا آنڈر ویئر ۱۰/- روپے وی پی ۱۱/-

تفصیلی رسالہ مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۔ لاہور ۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

کاجل نور بصر

آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے تحفہ

نیز چہرہ کی خوب صورتی کیلئے

بیوٹی کوشن خریدیں

تیار کردہ۔ دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

آپ کے گھر میں

تریاق کبیر

کی ایک شیشی ضرور ہونی چاہیئے۔

اس کے چند قطرے ہیضہ، پیٹ درد، قے، نزلہ و زکام کو فوری دور کرتے ہیں۔

قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

عود و نسواں۔ زوجام عشق۔ حوائی فضل الٰہی۔ اکسیر شباب۔ سرمہ میر اعلیٰ۔ شربت خانہ ساز۔ حب جند۔ حب ہمزاد۔ تریاق کبیر۔ حب مجاہد عنبری۔ بوب کبیر۔ معجون فلاسفہ

اپنی جملہ ضروریات کیلئے دواخانہ خدمت خلق کو یاد رکھیں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں

پیش کردہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اولاد ۔۔۔ زندگی کا شیریں پھل

"سٹریلٹی کیور" (STERILITY CURE) کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ بہت سے بے اولاد بہنوں کی گود ہری ہو چکی ہے۔ قیمت مکمل کورس ۲۰/- روپے۔ وی پی پی ۲۶/۷۰ روپے

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

ہیڈ آفس: لاہور: کراچی ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

زچگی کے مختلف مراحل میں

معاون دایہ ادویات

سے استفادہ فرمائیں۔

تفصیلی لٹریچر مفت

(۱) جوڑوں کی سختی سوزش و ایفا رہی ۸/- روپے

(۲) بچہ اٹھ ہو یا ٹیڑھا ہو ۳/- "

(۳) آسان وضع حمل کیلئے ۳/- "

(۴) وضع حمل میں کچھ دیر اٹھنا مقصود ہو ۳/- "

(۵) درد گولہ (After Pains) کیلئے ۲/- "

نوٹ: ماہرین آپریشن سے پہلے ۱ اور ۲ پر غور فرما کر استفادہ فرمائیں۔

نذیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ سائیکلسٹوں کے لئے (۱) نوید جنرل سٹور (۲) محمود جنرل سٹور (۳) شاہ میڈیکو۔ چنیوٹ۔

المنول موتی ۔۔۔ قدرتی دانت

ان کی حفاظت اور قدر کیجئے!

دانت نکلوانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمارے کلینک پر بہتر علاج کیلئے تشریف لاویں

اس کے علاوہ:

نئے امریکن دانت جدید طریق پر بغیر پالو اور پلیٹ کے لگائے جاتے ہیں۔ کامیابی مشکل ہے:

ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ

ماڈرن ڈینٹل سروس سرگودھا روڈ۔ بے بے دکا چنگی ۔ لائل پور

جرمولین (رجسٹرڈ)

نئی اور پرانی خارش۔ سوزاک۔ چنبل۔ کیل مہاسوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم ہر دواخانہ سے خریدیں۔ قیمت ایک روپیہ

حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور ۔ لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان ضروری

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر "الفضل" عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں وہاں تشریف لائیں اور خریدار لائیں جو اپنے ساتھ ضرور لائیں۔

(منیجر الفضل)

ایک لاجواب اور بے روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی ہر قسم کی امراض خارش۔ پانی آنا۔ بوتیاں بند کرنے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ فی شیشی ۵/ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ربوہ۔ فون ۵۳۸

چھینکیں بند کرنے کی دوا

دائمی نزلہ۔ دھسکی۔ کھانسی۔ نیند نہ آنا۔ غائب کرنے کے لئے بے خطا

پیاس

کمزوری کی وجہ سے پیدا ہونے والی بے حد پیاس کو فوراً بند کرنے والی دوا ۹/-

پیور بے بی ٹانک

کمزور اور سوکھے بچوں کو موٹا تازہ بنانے اور بھوک بڑھانے کی طاقت ور دوا ۳/-

پیور الفضا ٹانک

تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔ قیمت ۴/ روپے

وانسٹ

دیگر حیرت انگیز مجرب دوائیوں کا تفصیلی رسالہ مفت

شاہ پور میڈیکل سٹور رائیڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سٹھ ڈانہ اور قائد آباد فارسٹ رینجوں کی تقریباً ۲۶۰ مکسرفٹ شیشم نمبر اور ۳۰۰، ۴۷، ۱ مکسرفٹ لکڑی (ایندھن) مختلف لاٹہائے میں مورخہ ۲۸/۱۲/۷۳ بوقت ۱۱ بجے صبح بمقام ڈویژنل فارسٹ آفس جوہر آباد نیلام ہوگی۔ کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا ۱۰ فیصد سے ۲۵ فیصد تک بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں۔ عصمت نیشنل پارک کا رقبہ برائے خریف ۱۹۷۴ء سے ۲½ اور ۳½ سال کیلئے اسی تاریخ کو عارضی کاشت پر نیلام ہوگا۔ کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا ۱۰ فیصد بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا۔

لاٹ وار اور مزید تفصیلات دفتر زیر دستخطی سے کسی دن اوقات کار معلوم کی جا سکتی ہیں۔

ڈویژنل فارسٹ آفیسر

شاہ پور فارسٹ ڈویژن۔ جوہر آباد

(IPL-4149)

ادارۃ المصنفین ربوہ کا شائع کردہ شان دار لٹریچر

قیمت

(۱) تفسیر صغیر: سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا قرآن مجید کا اردو ترجمہ و مختصر تفسیر ۱۰/- روپے

(۲) تفسیر سورۃ فاتحہ: بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۰/- "

(۳) " سورۃ البقرہ: " " " " ۱۰/- "

(۴) " سورۃ آل عمران و نساء " " " " ۱۲/- "

(۵) تاریخ احمدیت: مؤلفہ مولانا دوست محمد صاحب فاضل

جلد سوم	جلد نہم	جلد دہم	جلد یازدہم	جلد دوازدہم	جلد سیزدہم	جلد چہاردہم
۱۰/-	۱۲/-	۱۵/-	۱۰/-	۱۰/15	۱۰/-	۱۳/-

(۶) شرح بخاری: حضرت ولی اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے قلم سے بخاری شریف کی شرح و ترجمہ

جزء دوم	یازدہم	دوازدہم	سیزدہم
۴/-	۸/-	۸/-	۸/50

(۷) جامع مسند احمد بن حنبل کی تبویب جلد اول۔ اس کتاب پر اخبار صدق نے فراخ تحسین لرایا۔ ۱۰/-

(۸) هداية المقتصد ترجمہ بداية المجتهد۔ ۹/- روپے

(بدایۃ المجتہد کے ایک حصہ کا ترجمہ)

(۹) "۱۹۵۳ء کے فسادات کا پس منظر" از مکرم ملک فضل حسین صاحب ۱/- "

مینیجر و ڈائریکٹر

ادارۃ المصنفین۔ ربوہ

نہایت باموقع مکان / دوکانات برائے فروخت

غلہ منڈی کے نہایت بارونق اور بہترین موقع پر واقع ایک عدد مکان جو دراصل دو عدد دوکانات اور دو عدد سٹورز بمعہ کچن اور باتھ روم پر مشتمل ہے۔ قابل فروخت موجود ہے۔ پانی میٹھا۔ بجلی کی سہولت۔ سوئی گیس کی لائن بالکل نزدیک۔ ریلوے اسٹیشن۔ بازار۔ گرلز سکول اور گرلز کالج بالکل نزدیک ہیں۔ خواہش مند احباب بالمشافہ جلسہ سالانہ کے ایام میں مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

غلام رسول ملک مکان نمبر ۵/۸۔ رحمت بازار۔ (غلہ منڈی) ربوہ

خارش توڑ مرہم مسیحائی

ہر قسم کی خارش دھدر۔ چنبل۔ ایگزیما کیلئے

نصرت کیمیکل ورکس

بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس و آبی بزرگوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

زوجام عشق

طاقت کی مشہور دوا۔ مقوی اعصاب و مقوی فضائے رئیسہ۔ عام قیمت مکمل کورس ۲۵/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین پھکی۔ پیٹ درد۔ تبخ۔ اسہال کیلئے بہت مفید ہے۔ نصف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون ۵۳۸

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت و صفائی کے لئے بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ٹیلیفون: ۵۳۸

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا جاری کردہ دواخانہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز

۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے

• ربوہ

• سٹرو محمد خان

• گوجرانوالہ

مرضی اٹھرا کا شافی علاج

حبوب مفید اٹھرا

چھ صد گولیاں ۲۰ روپے

ناصر دواخانہ ربوہ

فون ۵۳۴

گول کھوہی بازار لائلپور

فون ۲۰۵۴